بسم اللہ الرحمن الرحیم

# چرس پینے والے امام کے پیچھے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو امام چرس پیتا ہو، کیا اسے امام بنانا جائز ہے؟

## جواب

چرس نشہ آور اشیاء میں سے ہے، اور شریعتِ مطہرہ میں نشہ آور اشیاء کا استعمال ناجائز و حرام ہے۔ لہٰذا چرس بطور نشہ یا لہو و لعب کے پینا بھی شرعاً ناجائز و حرام ہے۔ جو شخص اس حرام فعل کا مرتکب ہو، وہ فاسق قرار پاتا ہے، اور فاسقِ معلن کے پیچھے نماز ادا کرنا مکروہِ تحریمی ہے۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر مذکورہ امام واقعی اس طور پر چرس پیتا ہے، اور اس کے چرس پینے پر معتبر شرعی ثبوت بھی موجود ہے، تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ البتہ! محض کسی کی افواہ یا غیر معتبر الزام کی بنیاد پر امام کو چرس پینے والا قرار دینا درست نہیں؛ بلکہ اس معاملے میں معتبر ثبوت کا ہونا ضروری ہے۔

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "بھنگ، چرس، شراب سب حرام ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ606، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "افیون، بھنگ، چرس وغیرہ نشہ آور غیر پتلی چیزوں کا بھی یہی حکم ہے کہ تا حد نشہ حرام ہیں، اسی لیے (نشہ سے) کم دواءً حلال، لہو و لعب کے لیے حرام۔" (مراۃ المناجیح، جلد5، صفحہ327، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

فاسق کو امام بنانے کے حوالے سے حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی میں ہے "کرہ إمامۃ الفاسق العالم لعدم اهتمامه بالدين فتجب إهانته شرعا فلا يعظم بتقديمه للامامة" ترجمہ: فاسق عالم کی امامت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے، کیونکہ وہ دین کی پرواہ نہیں کرتا، پس شرعی طور پر اس کی اہانت واجب ہے، لہٰذا امامت کے لیے آگے کر کے اُسے تعظیم نہیں دی جائے گی۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی المراقی، ص302، مطبوعہ: کوئٹہ)

فاسق معلن کو امام بنانا گناہ ہے، جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے "لو قدموا فاسقا یاثمون، بناء علی ان کراھۃ تقدیمه کراھۃ تحریم" ترجمہ: یعنی اگر لوگوں نے فاسق کو امام بنایا، تو وہ گناہ گار ہوں گے کیونکہ اس کو مقدم کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، ج01، ص442، مطبوعہ: کوئٹہ)

کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی نماز کے متعلق درِمختار میں ہے ”کل صلاۃ ادیت مع کراھۃ التحریم تجب اعادتھا“ ترجمہ: ہر وہ نماز جو کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو، اس کا اعادہ واجب ہے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلوٰۃ، واجبات الصلوٰۃ، جلد2، صفحہ182، مطبوعہ: کوئٹہ)

اعلی حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "فاسق معلن کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز مکرہ تحریمی یعنی پڑھنی منع ہے اور پڑھ لی ہو تو پھیرنی واجب۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ527، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5507

تاریخ اجراء: 28 ربیع الآخر 1448ھ/10 اکتوبر 2026ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net